
180

آیت نمبر 107

آیات نمبر 107 تا 112 میں مدینہ کے باہر مذموم مقاصد کے لئے مسجد ضرار تعمیر کرنے والوں کو سخت وعید اور رسول اللہ ﷺ کو اس مسجد میں نماز نہ پڑھنے کی تاکید۔ مدینہ کے باہر قبا کے نام سے ایک دوسری مسجد تعمیر کرنے والوں کے بارے میں تعریفی کلمات۔ اللہ اور اہل ایمان کے درمیان جنت کے عوض ان کے مال و جان خریدنے کا میثاق جو تورات، انجیل اور قرآن میں موجود ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّ کُفۡرًا وَّ تَفۡرِیۡقًۢا بَیۡنَ
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ اور منافقین
میں سے کچھ لوگ وہ بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنا ڈالی کہ
مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں اور کفر کو تقویت دیں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور
اس مسجد کو ان لوگوں کے لئے قیام گاہ بنائیں جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایک
عرصے سے برسرپیکار ہیں وَ لَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ اور وہ ضرور
قسمیں کھا کر کہیں گے کہ ہمارا اس مسجد کو بنانے کا مقصد بھلائی کے سوا کچھ نہ تھا وَ
اللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً یہ لوگ جھوٹے ہیں
﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمۡ فِیۡہِ اَبَدًا ؕ پس اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کبھی اس مسجد میں نماز کے
لئے کھڑے نہ ہوں لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقۡوٰی مِنۡ اَوَّلِ یَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ
تَقُوۡمَ فِیۡہِ ؕ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ واقعی
اس لائق ہے کہ آپ اس میں نماز کے لئے کھڑے ہوں بعض مفسرین کے نزدیک یہ

مسجد نبوی کی طرف اشارہ ہے جبکہ بعض دوسرے مفسرین اسے مسجد قبا قرار دیتے ہیں جو مسجد
نبوی سے چار کلومیٹر دور واقع ہے فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو پاک و صاف رہنا پسند کرتے
ہیں اور اللہ تعالیٰ بھی پاکیزگی اختیار کرنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ
اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ
بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ کیا وہ شخص بہتر ہے
جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی خوشنودی پر رکھی یا وہ بہتر ہے جو
اپنی عمارت کی بنیاد ایسے گڑھے کے کنارے پر رکھے جو گرنے والا ہے پھر وہ عمارت
اپنے بنانے والے کو لے کر جہنم کی آگ میں جا گرے وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ اللہ تعالیٰ ایسے ظالم اور نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۱۰۹﴾ لَا
يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان کی بنائی ہوئی عمارت ہمیشہ ان کے دلوں میں شک اور نفاق کے باعث بے چینی کا
باعث بنی رہے گی سوائے اس کے کہ ان کے دل پارہ پارہ ہو جائیں وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾ رکوع [۱۳] اِنَّ اللّٰهَ
اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي
التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ بلاشبہ اللہ نے اُن مومنوں سے ان کی

جانیں اور ان کے مال جنت کے عوض خرید لئے ہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں تو
کبھی دشمنوں کو قتل کرتے ہیں اور کبھی خود شہید کر دیئے جاتے ہیں، اس کے بارے
میں تورات، انجیل، اور قرآن سب کتابوں میں سچا وعدہ کیا جاچکا ہے وَ مَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے، سو
اے مسلمانو! تم نے اللہ سے جو سودا کیا ہے اس پر خوشیاں مناؤ اور یہی بہت بڑی
کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ اللہ سے یہ سودا کرنے والے مومنوں کی خصوصیات یہ
ہیں کہ وہ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، شکر ادا کرنے والے، روزہ رکھنے
والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کی ترغیب دینے والے،
برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں وَ
بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ایسے مومنوں کو جنت کی خوشخبری سنا
دیجئے ﴿۱۱۲﴾